سوال

(707) نمازِ فجر کے بعد سونا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صبح کے وقت میں امت کے لیے برکت رکھ دی گئی ہے لہٰذا نمازِ فجر کے بعد سونا نہیں چاہیے۔ جو سو جائے گا وہ برکت (روزی) سے محروم کردیا جائے گا۔' کیا یہ مسئلہ حدیث سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دن کا پہلا حصہ بلاشبہ جملہ کاروبار کے لیے باعث برکت ہے، جس طرح کہ ترمذی، ابوداؤد، اور دارمی کی روایت میں تصریح موجود ہے۔ لیکن اس کا معنی یہ نہیں کہ نمازِ فجر کے بعد سونا منع ہے۔ ممانعت کی کوئی روایت ثابت نہیں اور نہ یہ کہ روزی سے برکت اٹھ جاتی ہے، بہر حال نمازِ فجر کے بعد سونے سے احتراز کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 597

محدث فتویٰ